بدھ ۳۰۔ اگست ۱۹۹۴ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۰۳
فون: ۷۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۹۲ | منگل-۲۱- ربیع الاول -۱۴۱۵ھ ' ۳۰-ظہور ۱۳۷۳ ہش ' ۳۰-اگست ۱۹۹۴ء

خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو

خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے۔ تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں۔ غیر قوموں کی تقلید نہ کرو کہ وہ بکلی اسباب پر گر گئی ہیں (-) میں تمہیں حد اعتدال تک رعایت اسباب سے منع نہیں کرتا بلکہ اس سے منع کرتا ہوں کہ غیر قوموں کی طرح نرے اسباب کے بندے ہو جاؤ اور اس خدا کو فراموش کر دو جو اسباب کو بھی وہی مہیا کرتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ہمّت نہیں ہارنی چاہئے۔ ہمّت اخلاقِ فاضلہ میں سے ہے اور (صاحب ایمان) بڑا بلند ہمّت ہوتا ہے ہر وقت خدا تعالیٰ کے دین کی نصرت اور تائید کے لئے تیار رہنا چاہئے اور کبھی بزدلی ظاہر نہ کرے۔ بزدلی منافق کا نشان ہے۔ (صاحب ایمان) دلیر اور شجاع ہوتا ہے مگر شجاعت سے یہ مراد نہیں کہ اس میں موقع شناسی نہ ہو موقع شناسی کے بغیر جو فعل کیا جاتا ہے وہ تہوّر ہوتا ہے (صاحب ایمان) میں شتابکاری نہیں ہوتی بلکہ وہ نہایت ہوشیاری اور تحمل کے ساتھ نصرتِ دین کے لئے تیار رہتا ہے اور بزدل نہیں ہوتا۔

انسان سے کبھی ایسا کام ہو جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو ناراض کر دیتا ہے۔ مثلاً کسی سائل کو اگر دھکا دیا تو سختی کا موجب ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے والا فعل ہوتا ہے اور اسے توفیق نہیں ملے گی کہ اسے کچھ دے سکے' لیکن اگر نرمی یا اخلاق سے پیش آوے گا اور خواہ اسے پیالہ پانی ہی کا دے دے تو وہ ازالہ قبض کا موجب ہو جاوے گا۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۶-۷)

اسیران کیلئے درخواست دعا

○ میانوالی' لودھراں' قصور اور بعض دیگر علاقوں میں احمدی اسیران راہ مولا قید و بند کی صعوبتیں جھیل رہے ہیں۔ میانوالی کے اسیران کو لگ بھگ ایک سال ہونے کو آیا ہے۔ لودھراں میں مربی سلسلہ مکرم نثار احمد صاحب اسیر ہیں۔ ان سب احباب کی جلد رستگاری اور مشکلات دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ اور آپ ہی حامی و ناصر ہو۔

آسامیاں خالی ہیں

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں۔

۱۔ پتھالوجسٹ۔ تعداد ۱
گریڈ= 4880-325-8130

۲۔ میڈیکل رجسٹرار۔ تعداد ۱
گریڈ= 3804-258-6900
500 NPA

۳۔ آئی رجسٹرار۔ تعداد ۱
گریڈ= 3804-258-6900
500 NPA

۴۔ ڈینٹل سرجن۔ تعداد ۲
گریڈ= 3804-258-6900
500 NPA

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

بہار بھی درختوں کے اندر سے پیدا ہوتی ہے اور خزاں بھی ان کے اندر سے پیدا ہوتی ہے۔ پس اپنے اندر بہار پیدا کریں وہ بن جائیں جن کا ذکر حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے فرمایا ہے کہ

اک سے ہزار ہوویں بابرگ و بار ہوویں
مولا کے یار ہوویں حق پر نثار ہوویں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے سات سو گنا بدلہ ملتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے کہ کوئی دانہ کھیت میں ڈالا جائے اور وہ دانہ سات بالیں نکالے۔ اور ہر بالی میں سو دانہ ہو گویا ایک دانہ سے سات سو گنا پیدا ہوا۔ یہ ایک مثال ہے ورنہ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے۔ (-) اللہ تعالیٰ اس کو بھی بڑھا کر دیتا ہے اور اس سے بھی زیادہ بڑھاتا ہے۔ خدا کی طرف سے دینے میں بخل تو تب ہو جبکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی چیز کی کمی ہو (-) اللہ تعالیٰ بڑی وسعت بڑی فراخی والا ہے۔ اور پھر اللہ علیم ہے وہ جانتا ہے کہ یہ شخص کس قدر انعام کا مستحق ہے۔ اگر کوئی کروڑوں گنے کا بھی مستحق ہو تو بھی اللہ تعالیٰ اس کے خرچ کئے ہوئے کو بڑھاوے گا۔

دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ جب زمیندار دانہ زمین میں ڈال دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو بڑھا دیتا ہے تو جو شخص اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا کیسے ممکن ہے کہ اس کا خرچ کیا ہوا ضائع جائے۔ اللہ کی راہ میں خرچ کئے ہوئے کا تو کم از کم سات سو ملتا ہے اور اس سے زیادہ کی کچھ حد بندی ہی نہیں۔ اگر انتہائی حد مقرر کر دی جاتی تو اللہ کی ذات کو بھی محدود ماننا پڑتا۔ جو خدا تعالیٰ میں ایک نقص ہوتا۔ اس لئے فرمایا کہ تم خدا کی راہ میں ایک دانہ خرچ کرو گے تو کم از کم سات سو دانہ ملے گا اور زیادہ کی کوئی حد نہیں جتنا بھی مل جائے تو خوب یاد رکھو کہ

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ضائع کرنا نہیں بلکہ بڑھانا ہے۔

حضرت مسیح ناصریؑ نے فرمایا ہے کہ اپنے مال کو وہاں جمع کرو جہاں کوئی چور چرا نہیں سکتا اور غلہ کو وہاں رکھو جہاں کوئی کیڑا کھا نہیں سکتا۔ یہ حضرت مسیح نے اپنے رنگ میں اچھی بات کہی ہے مگر قرآن کریم ان سے بڑھ کر کہتا ہے۔ انہوں نے صرف یہ فرمایا ہے کہ تم اگر خدا کے خزانہ میں جمع کرو گے تو کوئی چرا نہیں سکے گا لیکن قرآن کریم کہتا ہے کہ اگر تم خدا کے خزانہ میں جمع کرو گے تو یہی نہیں کہ کوئی اس کو چرائے گا نہیں بلکہ کم از کم سات سو گنا ہو کر ملے گا اور اس سے زیادہ کی کوئی حد بندی نہیں۔ پھر حضرت مسیح کہتے ہیں کہ وہاں غلہ کو کوئی کیڑا نہیں کھا سکتا۔ مگر قرآن کہتا ہے کہ صرف کیڑے سے ہی محفوظ نہیں رہتا بلکہ ایک سے سات سو گنا بڑھ بھی جاتا ہے۔

(از خطبہ ۱۰۔ اگست ۱۹۱۷ء)

روزنامہ **الفضل** ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۳۰- ظہور ۱۳۷۳ ہش ۔۔۔ ۳۰- اگست ۱۹۹۴ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

○ تم ریاکاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔ کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو؟ پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کردے گی۔

○ تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ یہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے اور اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو۔ اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔

○ تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے قدم سے خدا کے دوست بنو تا وہ بھی تمہارا دوست بن جائے۔ تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو۔ تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ تا وہ بھی تمہارا ہو جاوے۔

○ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو۔ نہ کہ ان کی تحقیر‘ عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل‘ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خودپسندی سے ان پر تکبر‘ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو۔ اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اسی کے ہو جاؤ۔

○ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو۔ دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔ جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

○ اس وقت کا قدر کرو اور اگر تم اس قدر خدمت بجالاؤ کہ اپنی غیر منقولہ جائیدادوں کو اس راہ میں بیچ دو پھر بھی ادب سے دور ہو گا کہ تم خیال کرو کہ ہم نے کوئی خدمت کی ہے (-) پس میں بار بار کہتا ہوں کہ خدمت میں جان توڑ کر کوشش کرو مگر دل میں مت لاؤ کہ ہم نے کچھ کیا ہے۔ اگر تم ایسا کرو گے ہلاک ہو جاؤ گے۔ یہ تمام خیالات ادب سے دور ہیں اور جس قدر بے ادب جلد تر ہلاک ہو جاتا ہے ایسا جلد کوئی ہلاک نہیں ہوتا۔

واعظوں کا کام ” ہو کردار سازی کا عمل
خود نکھر کر دوسروں کو بھی نکھاریں رات دن
جس خراب آباد میں اخلاق ہیں وقفِ خزاں
اس جگہ پر مسکراتی ہوں بہاریں رات دن

ابوالاقبال

قلم بدست

کشاں کشاں تری جانب رواں رہا ہُوں مَیں
مجھے بتا تو کہاں تک پہنچ گیا ہُوں مَیں

سُلگ رہی ہے فضاؤں میں خامشی کب سے
بیانِ شوق کو کب سے ترس رہا ہُوں مَیں

ورق ورق کو بنایا ہے مَیں نے اپنا عَلَم
قلم بدست نبرد آزما ہُوا ہُوں مَیں

ہر ایک حال میں روشن ہے میرے دل کا چراغ
کبھی شفق ہوں کبھی صبح کی ضیا ہُوں مَیں

چلیں گی عزمِ عمل کی روایتیں مجھ سے
عمل کے شوق میں اِک عمر تک جیا ہُوں مَیں

رہے رہے نہ رہے میرا آشیاں نہ رہے
تمہاری برقِ تجلّی کو دیکھتا ہُوں مَیں

نظر نظر پہ گراں ہو گیا ہر اِک منظر
قدم قدم پہ ہر اِک شے کو گھورتا ہُوں مَیں

چناب رنگ کو فطرت نے دی ہے رعنائی
اسی لئے تو یہاں آکے بس گیا ہُوں مَیں

یہ ان کا زُعم ہے مجھ کو مٹا کے چھوڑیں گے
مجھے یقیں ہے کہ اب اس سے ماوریٰ ہُوں مَیں

غضب ہے وہ سرِ منزل نہ مجھ کو پہچانیں
نسیم اُنہیں کے لئے دُھول سے اٹا ہُوں مَیں

نسیم سیفی

ہومیو پیتھی کلاس نمبر ۲۷

کاسٹیکم- کیوپرم کے خواص اور بانجھ پن کا حیرت انگیز علاج

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ہومیوپیتھک تجربات کا ذکر

مورخہ ۱۹- جولائی ۱۹۹۴ء کو احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھی کے بارے میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۱۹ جولائی- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھی کی بعض اہم ادویہ پڑھائیں اور اپنے تجربات کی روشنی میں اہم واقعات بیان فرمائے۔

برائیونیا Bryonia اس میں سردرد کے بارے میں اگر پتہ ہو کہ مریض دھوپ میں زیادہ پھرا ہے تو اگر اس کے ساتھ آرنیکا کو ملا لیا جائے تو سردرد اور تھکن کا علاج ہو سکتا ہے۔

کاسٹیکم Causticum لقوے کے علاج کے لئے یہ مفید ہے۔ کسی ایک عضو کے فالج کے لئے یہ مفید ہے بہت گہری لمبے اثر والی دوا ہے۔ اکثر روز مرہ بیماریوں میں کام آتی ہے۔ اثر کی رفتار آہستہ ہوتی ہے۔ ٹھنڈ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ سردی کا فالج اچانک ہوتا ہے۔ حالانکہ یہ بات درست نہیں۔ سردی کا اثر پہلے ہو چکا ہوتا ہے انفیکشن ساتھ ساتھ شروع ہو چکی ہوتی ہے۔ ایک دم فالج کا اثر ایکونائیٹ Aconite سے ٹھیک ہوتا ہے۔ کاسٹیکم میں ۲۴ گھنٹے کے بعد فالج کا اثر کم ہوتا ہے۔ اس دوائی کا ایک اور اثر ہے جو اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ہکلانے کے علاج کے لئے عموماً سٹرامونیم Stramonium دی جاتی ہے۔ میں نے بہت آزمایا ہے۔ مختلف اوقات میں بچوں کے علاج کے لئے مختلف پوٹنسیاں بدل بدل کر بھی دی ہیں۔ مگر کوئی زیادہ نمایاں اثر اس دوا سٹرامونیم کا نہیں دیکھا۔

اس میں اگر تو ہکلانے کی وجہ خوف کا اثر ہے تو ایکونائیٹ یا کوئی اور دوا استعمال ہوگی۔

اور اگر زبان کے کسی قسم کے فالج کے زیر اثر ہکلاہٹ ہو تو سٹرامونیم کے ساتھ کاسٹیکم کو ملایا جائے تو ایک ہفتہ کے اندر اندر اثر ہوگا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں نے یہ بھی دیکھا ہے کہ اگر ایک Short lived یعنی تھوڑے اثر کی دوا کو بہت ہائی پوٹنسی میں دیں تو اس کا لمبا اثر بھی ہوتا ہے۔

اگر اعصاب کا فالج ہو۔ گٹھلیاں بن کر اکڑ جائیں تو ایسی گٹھلیوں کا توڑ کاسٹیکم ہے۔ اس کے علاوہ اگر ہسٹیریا آہستہ آہستہ بڑھتا ہو۔ اور اس کے نتیجے میں تشنج شروع ہو جائے تو کاسٹیکم موثر ہوتی ہے۔ بشرطیکہ کاسٹیکم کی دیگر علامات مثلاً مریض بہت حساس ہو۔ اچانک سردی سے اس کی تکلیف بڑھتی ہو۔ بعض اعضاء کو فالج پکڑتا ہو۔ حساس ہونا اس طرح سے کہ شور یا لمس برداشت نہ ہوتا ہو۔

اگر جوڑوں کے درد کو گرمی سے آرام آئے۔ سوائے انگلیوں کے' انگلیوں کو ٹھنڈ سے آرام آئے۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ حیرت انگیز بات میں نے دیکھی ہے جس کی سمجھ مجھے نہیں آسکی۔ شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ انگلیوں کی nerves بہت حساس ہوتی ہیں۔ تبھی ان پر ہائی پیریکم Hypericum زیادہ اثر کرتی ہے۔ گلے کی Nerves بھی زیادہ حساس ہوتی ہیں ان پر بھی ہائی پیریکم زیادہ اثر کرتی ہے۔ مرگی کی بہت سی وجوہات ہوتی ہیں اگر معلوم کر لیں کہ اس کی ابتداء کیسے ہوئی تو بڑے جھنجھٹ سے نجات مل جاتی ہے ورنہ مرگی کی روٹین دوائیں ساری عمر دیتے رہیں تو بیماری پوری طرح ختم نہیں ہوتی۔

مرگی دماغ کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یا سر کا خول چھوٹا ہو اور دماغ بڑھ رہا ہو (بچوں میں)- یہ مستقل دماغ میں خرابی پیدا کرنے والی بیماری ہے۔ اس کا علاج آپریشن سے ہی ہوتا ہے۔ اگر حقیقی ماہر ڈاکٹر میسر آجائے جو دماغ کے خول کو کھلا کر سکے اور غدودوں کو ختم کر سکے تو اس کا علاج ہوتا ہے۔

ایسے بچے جن کے سر چھوٹے ہوں چہرے کی بناوٹ سے اس کمی کا پتہ لگ جاتا ہے۔ ماتھا بہت تنگ ہوتا ہے۔ اس کا علاج بہت اعلیٰ درجے کے ڈاکٹر آپریشن سے کر سکتے ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ایک ڈاکٹر نے ۴۴ آپریشن ایسے کئے کہ وہ یہ ماننے پر مجبور ہوا کہ روح کا کوئی وجود ہے۔

اس نے کہا کہ دماغ کا تعلق جسم سے ٹوٹنے کے بعد بھی جسم زندہ رہا ہے۔ یہ کسی مذہبی جنونی کا خیال نہیں بلکہ چوٹی کے ایک ڈاکٹر کا خیال ہے جو نوبل لاریئیٹ بھی بن گیا۔ اور اپنی بات کی تائید میں معین حوالے دیتا ہے۔ ان کا نام ڈاکٹر ایکلس Eccles ہے۔

کیوپرم Cuprum وقتی فائدہ میں بہت موثر ہے۔ اس میں انگلیوں سے تشنج شروع ہوتا ہے۔ چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ منہ سے جھاگ نکلتی ہے۔

کیوپرم ہیضے کی بعض قسموں میں بھی بہت موثر ہے۔ بلکہ اکثر قسموں میں موثر ہے اگر اینٹھن اور تشنج ہو۔ اسہال آرسنک Arsenic کی طرح سیاہ اور تھوڑے نہ ہوں- اور وریٹرم البم Veratrum album کی طرح بہت بڑے نہ ہوں۔ یعنی وہ ہیضہ یا اسہال جس میں تشنج نمایاں ہو۔ اسہال کھلے کھلے نہ ہوں۔ وقفے وقفے سے تشنج اور چہرے پر نیلاہٹ آجائے اس کا علاج کیوپرم ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا ایسے مریض کو اگر انٹی بائیوٹک سے ٹھیک کیا جائے تو وہ مستقل طور پر مرگی کا مریض ہو جائے گا۔

حضرت صاحب نے فرمایا میں جب کیوپرم دیتا تھا تو شروع میں زیادہ خوراکیں دیتا تھا۔ پھر پوٹنسی ۳۰ سے بڑھا کر ۲۰۰ کر دی۔ کوئی شکایت نہیں آئی۔ ایسی بیماری میں انتڑیوں میں گہری سوزش ہو تو کیوپرم مفید ہے۔

کاسٹیکم کے بارے میں فرمایا یہ جلدی امراض میں بھی مفید ہے۔ جلدی امراض کو اگر ادویہ سے دبایا جائے تو دماغ پر اثر ہو جاتا ہے۔ ایگزیما کو دبانے سے ذیابیطس ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج کریں تو دوبارہ پہلی بیماری عود کر آتی ہے۔ اس کا علاج پھر یہ ہے کہ ہیوی ڈوز میں رسٹاکس Rhustox دینے سے جلد کا ایگزیما صاف ہو جاتا ہے۔

کروٹن Croton نچلے دھڑ کی شدید کھجلی کو ٹھیک کرتی ہے۔ ایگزیما کو دبانے سے رحم کے اندرونی حصے متاثر ہو جاتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ مضمون بہت تحقیق طلب ہے۔ عورتوں کے بانجھ پن میں اکثر عورتیں شفایاب ہو جاتی ہیں۔ مگر اس کا تفصیل سے مطالعہ چاہیئے۔

بانجھ پن کا علاج حضرت صاحب نے فرمایا ایسے کیسز بھی ہوئے ہیں جہاں رحم چھوٹا اور بے جان ہے۔ اولاد نہیں ہوتی۔ وہاں رحم کو بلڈ Build کرنے کی دوائیں دی گئیں تو ایک سے زائد مرتبہ شفا ہو گئی۔ اس میں درج ذیل ادویہ دی جائیں۔

فیرم فاس Ferr. Phos سلیشیا Silicea کلکیریا فاس Cal. Phos نیٹرم میور Nat. Mur کالی فاس Kaliphos

یہ وہ دوائیں ہیں جن کی خرابی یا کمی کی وجہ سے بچپن سے ہی رحم میں خرابی ہو جاتی ہے۔ ایک ایسی لڑکی جسے امریکہ اور یورپ کے چوٹی کے ڈاکٹروں نے رد کر دیا تھا اور کہا تھا کہ اس کی Gene میں ہی خرابی ہے۔ اسے اولاد ہو ہی نہیں سکتی۔ وہ صحت یاب ہو گئی اب اس کے کئی بچے ہیں۔ اور بڑے شرارتی ہیں۔

امریکہ کی تازہ ترین تحقیق یہ ہے کہ زیادہ ابارشن (اسقاط حمل) کے کیسز الرجی کے نتیجے میں ہوتے ہیں۔ یہ تحقیق بڑی دلچسپ ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا رحم کے اندر جب بیرونی چیز داخل ہوتی ہے تو اس کا مقابلہ رحم کرتا ہے۔ خدا کا انکار کرنے والے اس پر غور کریں کہ انسانی جسم کا یہ نظام کسی ارتقاء Evolution کے نتیجے میں پیدا نہیں ہو سکتا رحم کی کیفیت یہ ہے کی پہلی بار حمل ٹھہرنے کے بعد اس پر جسم کا دفاعی نظام سختی سے حملہ کرتا ہے۔ لیکن رحم کا دفاعی نظام جو ساتھ ساتھ کام کرتا ہے بچے کی حفاظت کرتا ہے اور اسے نقصان نہیں پہنچنے دیتا۔ رحم کی سطح پر یہ لڑائی جاری رہتی ہے۔ حتیٰ کہ بچہ محفوظ ہو جاتا ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ بچہ کو تین تھیلیوں میں محفوظ رکھا ہوا ہے۔ ہر تھیلی کو دفاعی طاقتیں دی گئی ہیں۔ اس نظام میں خرابی سے ابارشن ہو جاتی ہے بلکہ حمل ٹھہرتا ہی نہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا اوزون کی تہہ کیوں ہے؟ عام طور پر سمجھتے تھے کہ اوزون ہلکی ہوتی ہے اس لئے یہ اتفاق سے اوپر چلی گئی۔ اب جب اوزون کی تہہ میں سوراخ ہوئے ہیں تو پتہ چلا ہے کہ اوزون کا اوپر ہونا کس قدر ضروری ہے۔

الرجی کے بارے میں حضرت صاحب نے

باقی صفحہ ۴ پر

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

لجنہ اماء اللہ کراچی کی شائع کردہ کتاب "گُل" میں حضرت ابوبکرؓ کے متعلق مزید لکھا ہے:۔

آپ ایمان لانے والوں میں سے پہلے مرد تھے۔ مسلمان ہو کر ہر سختی جو مکہ والوں نے کی برداشت کی مگر اپنے پیارے دوست کا ساتھ نہ چھوڑا۔ آپ کی محبت دن بدن زیادہ ہوتی رہی۔ آپ نے اپنا سب کچھ اسلام کے لئے وقف کر دیا۔ پہلے چھپ چھپ کر تبلیغ کرتے پھر کھلے عام تبلیغ کرتے رہے۔ حضرت بلالؓ کو خرید کر آزاد کیا۔ مکہ کے حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہے تھے آخر آنحضرت ﷺ نے مکہ چھوڑ کر مدینہ جانے کا فیصلہ کیا۔ اس سفر کا سارا انتظام حضرت ابوبکرؓ نے کیا اور دونوں دوستوں نے ایک ساتھ مکہ کو چھوڑا۔ رات بھر اور اگلا دن بھی سفر کرتے رہے۔ دوپہر ہوئی تو شدید گرمی کے باعث ایک چٹان کے سائے میں تھوڑی جگہ صاف کر کے آنحضرت ﷺ کو آرام فرمانے کے لئے کہا۔ اور خود دیکھنے لگے کہ دشمن پیچھا کرتا ہوا قریب تو نہیں آ گیا۔ آپ کو ایک چرواہا نظر آیا۔ اس سے بکری کا دودھ لے کر آنحضرت ﷺ کو پلایا۔

اس غار میں حضورؐ کا ساتھ دینے کی وجہ سے حضرت ابوبکرؓ کو یارِ غار کہتے ہیں۔ غار زیادہ بڑی نہ تھی۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا۔ دشمن سر پر آ پہنچے ہیں۔ ہمیں ان کے پاؤں نظر آ رہے ہیں۔ اگر وہ ذرا جھک کر دیکھیں تو ہمیں دیکھ سکتے ہیں۔ آپؐ نے جواب دیا۔ غم نہ کرو۔ ہمارے ساتھ تو اللہ تعالیٰ ہے۔

حضرت ابوبکرؓ چاہتے تھے کہ رسول کریم ﷺ کچھ آرام فرما لیں۔ پتھروں چٹانوں میں آرام کیسے ہوتا۔ بس ذرا تھکن اتار کر آگے چل دیں۔ آنحضور ﷺ حضرت ابوبکرؓ کی ران پر سر رکھ کر ذرا لیٹ گئے۔ پرانی بند غار تھی۔ کہیں سے ایک زہریلا کیڑا نکلا۔ اور حضرت ابوبکرؓ کے پاؤں پر کاٹ لیا۔ حضرت ابوبکرؓ کو سخت تکلیف ہوئی۔ مگر حرکت کرتے تو آنحضور ﷺ کی نیند خراب ہوتی درد کی شدت سے آنکھوں میں پانی آ گیا۔ جس کا ایک قطرہ گرا تو آنحضرت ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کی طرف دیکھ کر پوچھا۔ ابوبکرؓ کیا بات ہے حضرت ابوبکرؓ نے بتایا کہ کسی کیڑے نے کاٹ لیا ہے۔ اللہ کے پیارے نبیؐ نے اپنے منہ کا تھوک کیڑے کے کاٹے پر لگایا اور حضرت ابوبکرؓ کو اسی وقت آرام آ گیا۔ آنحضرت ﷺ کے دوست کو سب صدیق کہنے لگے۔ صدیق کا مطلب ہوتا ہے دوست۔

مدینہ میں جنگوں کی وجہ سے اکثر جنگی سامان کے لئے مال کی ضرورت ہوتی۔ ایک دفعہ آنحضور ﷺ نے مال کی مدد دینے کو کہا۔ حضرت عمر فاروقؓ ہر وقت اس خیال میں رہتے کہ قربانی میں سب سے آگے رہیں۔ انہوں نے اپنا آدھا مال حضور کی خدمت میں پیش کر دیا۔ اور سمجھ لیا کہ آج میں حضرت ابوبکرؓ سے بڑھ جاؤں گا۔ پھر حضرت ابوبکر صدیقؓ اپنا سارا مال لے کر آ گئے۔ آنحضور ﷺ نے پوچھا ابوبکرؓ گھر میں کچھ چھوڑا بھی ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے جواب دیا۔ گھر میں اللہ اور رسول کا نام چھوڑا ہے۔

صدیق کیلئے ہے خدا کا رسول بس۔ اس طرح حضرت ابوبکرؓ سب سے آگے بڑھ گئے۔

خدا تعالیٰ نے ان کے پیار کو اور مضبوط بنایا۔ حضرت خدیجہؓ کی وفات کے بعد آنحضور ﷺ تنہا رہ گئے۔ تو حضرت ابوبکرؓ نے اپنی چھوٹی سی عمر کی پیاری بیٹی عائشہؓ آنحضور ﷺ کی خدمت میں پیش کر دی کہ آنحضور ﷺ آپ عائشہؓ سے شادی کر لیں۔ تاکہ آپ کی تنہائی اور بچوں کا اکیلا پن دور ہو جائے۔ ایک دفعہ ایک صحابیؓ نے آنحضور ﷺ سے پوچھا حضور آپ کو سب سے زیادہ کون پیارا لگتا ہے۔ تو آپ نے جواب دیا عائشہؓ آپ سے پوچھا کہ ان کے بعد تو آپ نے فرمایا۔ اس کا باپ۔

آنحضور ﷺ اکثر حضرت ابوبکرؓ کا پیار سے ذکر فرمایا کرتے تھے۔ فرماتے میرا پہلا دوست تو خدا ہے خدا کے بعد ابوبکرؓ۔

آنحضور ﷺ کی وفات کے بعد مسلمانوں کے دل غم سے بھر گئے تھے وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ماں سے زیادہ پیار کرنے والا اور باپ کی طرح حفاظت کرنے والا خدا کے پیغام سنانے والا ہم سے جدا ہو کر خدا کے پاس جا سکتا ہے۔ حضرت عمرؓ تو غصے میں بھر گئے اور کہنے لگے کہ جو کہے گا کہ آنحضور ﷺ فوت ہو گئے ہیں میں اسے قتل کر دوں گا۔ حضرت ابوبکرؓ کو علم ہوا تو آپ نے اونچی جگہ کھڑے ہو کر چھوٹی سی تقریر کی۔ آپ نے فرمایا قرآن شریف میں آتا ہے کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ کے رسول آپ سے پہلے بھی فوت ہو چکے ہیں۔ (زندہ صرف خدا رہے گا) آپ نے ایسے انداز سے سمجھایا کہ سب جان گئے۔ پھر سب نے حضرت ابوبکرؓ کو خلیفہ چن لیا حضرت ابوبکرؓ خلفائے راشدین میں سے پہلے خلیفہ تھے۔ مسلمانوں کے دل دکھے ہوئے تھے۔ آپ کے خلیفہ بننے سے سب کو اطمینان ہو گیا۔ جن لوگوں نے آنحضور ﷺ کے بعد حکم ماننے سے انکار کر دیا۔ ان کو سمجھایا۔ آپ دو سال تین ماہ اور دس دن خلیفہ رہنے کے بعد فوت ہوئے۔ خدا تعالیٰ آپ پر بہت برکتیں نازل کرے۔

میں نے بتایا تھا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ غریبوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ آپ بڑے ہو کر بہت سے واقعات پڑھیں گے مگر ایک چھوٹا سا واقعہ سنو۔ بڑا مزیدار ہے۔ مدینہ میں ایک کمزور بوڑھی عورت تھی جس کو نظر نہیں آتا تھا۔ اور وہ اپنا کام نہیں کر سکتی تھی حضرت عمرؓ صبح صبح جاتے تو اس کا گھر صاف کرنا اور دوسرے کام کر آتے پھر ایسا ہوا کہ حضرت عمرؓ گئے تو کام پہلے ہی ہو چکا تھا۔ اگلے دن گئے تو بھی کام ہو چکا تھا۔ حضرت عمرؓ نے سوچا کہ یہ کون ہے جو ان سے خدمت کا موقع چھین لیتا ہے۔ چھپ کے بیٹھ گئے۔ صبح ہی صبح ابھی اندھیرا تھا۔ ایک شخص بڑھیا کے گھر سے صفائی کر کے نکلا تو حضرت عمرؓ نے دیکھا وہ حضرت ابوبکر صدیقؓ تھے اس سے بہت سی باتوں کا پتہ لگتا ہے۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ نیک لوگ اس تلاش میں رہتے ہیں کہ کہاں انہیں خدا کو خوش کرنے کا موقعہ مل سکتا ہے۔ اور اگر یہ موقع کوئی اور چھین لے تو انہیں افسوس ہوتا ہے۔ ہم کو بھی چاہئے کہ ہم اپنے ارد گرد دیکھا کریں ہم کسی کی مدد کر سکتے ہیں۔ پیسے دے کر' ہاتھ سے کام کر کے' راستہ دکھا کے' کسی مریض کو دوا پلا کے' کسی بھی طرح.....

بقیہ صفحہ ۳

فرمایا کہ میرے نزدیک ہر الرجی کا آغاز خوف کے گہرے احساس سے ہے۔ بہت حساس لوگوں پر روح کے اندر جو خوف کے احساسات ہوتے ہیں اس سے ان پر اثر ہو جاتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا ایکونائیٹ کو اونچا کر کے دیکھیں کہ الرجی سے فائدہ ہوتا ہے یا نہیں۔ پھر مزاج کا پتہ کریں۔ ایکونائیٹ کے خوف کا بھی اپنا مزاج ہے۔ ایسے مریض کے لئے الرجی میں یہ دوا کام کرے گی۔ ایکونائیٹ کو زیادہ مفید بنانے کے تجربے کریں۔ گہرے خوف کی علامات میں اس کو استعمال کر کے دیکھیں۔ اس تجربے کا دوسرا رخ یہ ہے کہ جس دوا کا اثر ہو اس کو بہت اونچی طاقت میں Potentise کر کے دیکھیں۔

بعض بچوں کو دودھ کی الرجی ہوتی ہے اس میں لیک ڈی فلوریٹم Lac Defloratum اثر کرتی ہے۔ چوبیس گھنٹے میں اس سے وہ ساری تکالیف جاتی ہیں جو دودھ کے اثر سے ہوتی ہیں حالانکہ مریض نے دودھ نہیں پیا صرف دوا کی پڑیا کھائی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صحیح دوا مل گئی ہے۔ بعض بچوں کو بغیر اس رد عمل کے بھی فائدہ ہو جاتا ہے مگر صرف جزوی۔ حضرت صاحب نے فرمایا میں تو اس میں لاکھ سے کم پوٹنسی کا قائل نہیں۔

کاسٹیکم کے بارے میں حضرت صاحب نے فرمایا اس میں زود حسی اتنی ہے کہ موسم بدلنے پر بھی اثر کرتی ہے۔

ابراٹینم Abrotanum میں مرضیں بدلتی ہیں ایک سے دوسرے عضلات میں منتقل ہوتی ہیں۔ کاسٹیکم میں مرض بدل کر دماغ کی طرف جاتی ہے۔

جلدی امراض رحم میں چلے جاتے ہیں۔ کبھی انتڑیوں میں چلے جاتے ہیں۔ کروٹن Croton اور رس ٹاکس Rhus Tox میں بھی ایسا ہوتا ہے۔ گردوں پر بھی یہ اثر انداز ہو جاتی ہے۔ دماغ کی طرف دوسری امراض نہیں جاتیں۔ صرف کاسٹیکم اس کا علاج ہے۔

مے زیریم Mezereum میں خوفناک قسم کا اگیزیما دبا دیں تو کرانک قسم کا سخت متعفن نزلہ ہو جاتا ہے۔ اس کو مے زیریم دیں تو نزلہ ٹھیک کر کے سر پر اگیزیما ہو جائے گا۔

کسی کمزوری کی بنا پر جلد کے دفاع میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے تو اگیزیما جاتا ہے۔ اس کو جلد سے صاف کر دیں تو اندر کے اعضاء بیماری کو قبول کر لیتے ہیں۔ بعض بیماریاں بڑی شدید ہوتی ہیں۔ مثلاً سل کے مریضوں کو جسم کے کسی کسی حصے میں ناسور بنا دیا جائے تو سل ختم ہو جائے گی اب ناسور کے ساتھ زندہ رہنا سل سے مرجانے سے آسان ہے۔

☆○☆

تحریک جدید کے معاونین کیلئے خوشخبری

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے مبارک الفاظ میں)

○ فرمایا "مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے (دین حق) کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے۔ کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہو گا اور آسمانی نور ان کے سینوں سے ابل کر نکلتا رہے گا۔ اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا"۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

حضرت ابراہیم علیہ السلام

شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی کی ایک کتاب ری الانبیاء میں سے سوال و جواب کی صورت میں:-

س- حضرت ابراہیمؑ کہاں پیدا ہوئے۔

ج- حضرت ابراہیمؑ عراق کے ایک قدیم شہر "اور" میں پیدا ہوئے ("اور دریائے فرات کے ساحل پر ایک قصبہ ہے)

س- حضرت ابراہیمؑ کس نبی کی امت میں سے ہیں

ج- حضرت ابراہیمؑ حضرت نوحؑ کی امت میں سے تھے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں آتا ہے یعنی حضرت ابراہیمؑ حضرت نوحؑ کے متبعین میں سے تھے۔ حضرت نوحؑ کا زمانہ حضرت ابراہیمؑ کے زمانہ تک ممتد ہوا۔

س- ابوالانبیاء کون سے نبی کہلاتے ہیں۔

ج- حضرت ابراہیمؑ کو نبیوں کا باپ کہا جاتا ہے- کیونکہ آپ کے ذریعہ سے انبیاء کا ایک وسیع سلسلہ جاری ہوا۔

س- حضرت ابراہیمؑ کی ولادت حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کتنے سال پہلے کی ہے۔

ج- قریباً دو ہزار سال پہلے۔ انسائیکلو پیڈیا آف برٹانیکا میں حضرت ابراہیمؑ کی پیدائش ۲۰۱۵ سال قبل تحریر ہے۔

س- حضرت ابراہیمؑ کی شکل آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی تھی-۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابراہیم کو دیکھنا چاہو تو اپنے صاحب کو (یعنی میری طرف) دیکھ لو۔

س- حضرت ابراہیمؑ کا کیا حلیہ حدیث میں بیان ہوا ہے۔

ج- حضرت ابراہیمؑ طویل القامت تھے۔ حضرت سمرہؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- میرے پاس دو آنے والے آئے اور وہ مجھے اپنے ہمراہ لے گئے۔ پس ہم ایک طویل القامت شخص کے پاس پہنچے کہ بوجہ طول ہم اس کا سر نہ دیکھ سکتے تھے اور وہ ابراہیمؑ تھے

س- حضرت ابراہیمؑ کے خاندان کا پیشہ کیا تھا۔

ج- حضرت ابراہیمؑ کا خاندان بت تراش تھا اور بت پرستی میں ڈوبا ہوا تھا۔ عراق کے شہر میں بعل دیوتا کا مندر بھی بہت مشہور تھا۔ جس میں بعل دیوتا کے بڑے بت کے علاوہ کئی چھوٹے بت رکھے تھے اور یہ سب حضرت ابراہیمؑ کے خاندان ہی نے بنائے تھے۔ ان کے گھر میں بارہ مہینوں کے بارہ بت ہمیشہ رکھے رہتے تھے جنہیں وہ پوجتے اور مرادیں مانگتے تھے۔

س- حضرت ابراہیمؑ کی قوم کا نام کیا تھا۔

ج- " کسدیوں تھا جیسا کہ جیوش انسائیکلوپیڈیا (زیر لفظ ابراہام) میں آتا ہے۔ "تجھے کسدیوں" کی آگ سے نکال لایا"

س- حضرت ابراہیمؑ کب اور کس گھرانے میں پیدا ہوئے۔

ج- حضرت ابراہیمؑ آج سے تقریباً چار ہزار سال پہلے ایک مشرک' بت پرست اور بت فروش گھرانے میں ایک نورانی دل لے کر پیدا ہوئے۔

س- آپ کے والد کا نام کیا تھا۔

ج- قرآن مجید میں حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام آزر آیا ہے۔

س- تورات میں حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام کیا آیا ہے۔

ج- تورات میں حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام "تارخ" یا "تارہ" آیا ہے۔

س- کیا "تارخ" یا "تارہ" ہی آزر تھے۔

ج- آزر ایک معرب نام ہے۔ اور قرآن مجید چونکہ معرب نام استعمال کرتا ہے اس لئے تارہ کی جگہ آزر ہونا کوئی اعتراض کی بات نہیں۔ ابراہام کو براہیم' یسوع کو عیسیٰ حنوک کو ادریس' اور یوحنا کو یحییٰ لکھنا اگر اعتراض کی بات نہیں تو تارہ کو آزر کہنا بھی کوئی اعتراض کی بات نہیں ہو سکتی۔ یہ صرف ان کے ناموں کو عربی بنانے کا نتیجہ ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کے مطالعہ سے پتہ لگتا ہے کہ وہ وہی نام استعمال کرتا ہے جو عربوں کی زبان سے آسانی کے ساتھ ادا ہو سکیں۔ اور یا پھر قرآن مجید اصل نام کا ترجمہ سے لیتا ہے۔

اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ

بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو- نہ کہ ان کی تحقیر' عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل' اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خودپسندی سے ان پر تکبر' ہلاکت کی راہوں سے ڈرو- خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو- اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اسی کے ہو جاؤ۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ڈاکٹر محمد رمضان

سوز و سازِ زندگی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی صفت رحمانیت کے ماتحت فطرت صحیحہ عقل سلیم اور ضمیر روشن عطا کی اور پھر اپنی جناب سے اس کی راہنمائی بھی فرمائی۔ اس کے بعد اسے اختیار دے دیا کہ چاہے تو وہ ان سے کام لے کر اللہ تعالیٰ کے قوانین شریعت اور قدرت کو اپنائے اور اس کی رضا حاصل کر کے دنیا اور آخرت میں اس کی جنت کا وارث بن جائے۔ اور چاہے تو ان سب کو جھٹلا کر اسفل السافلین میں جا گرے یہی چیز قدرت کے اسرار کو نہ سمجھنے اور ان کے مطابق اجر پانے سے تعلق رکھتی ہے۔

میں اپنے ذوالمنن اللہ تعالیٰ کا کس طرح شکر ادا کروں کہ اس نے محض اپنے فضل سے مجھے شروع سے ہی حقائق الاشیا پر پہروں شب و روز غور کرنے اور اس کے مطابق حتی الوسع عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ میں ہر ایک چیز اور ہر کام نیز اس کے کرنے کے صحیح اصولوں اور اس میں کامیابی کے لئے ٹریننگ' تربیت کے ہر پہلو کو سوچتا اور اس کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتا رہا یہ چیز اتنی وسیع ہے کہ اس پر سیر حاصل بحث کرنا میری طاقت سے باہر ہے۔ ہاں میرا خدا تعالیٰ ہی ان رازوں سے پوری طرح واقف ہے۔ حال ہی میں نے رویا میں یہ شعر اپنے دل پر القا یا زبان پر جاری پایا۔

ورمرا از بندگانت یافتی
اند کے افشاء آں اسرار کن

کائنات کی مختلف چیزوں میں قدرتی تفریق و تنوع جہاں مناسبت اور ترقی کے لحاظ سے لابدی ہے وہاں انسانی دست و برد سے ان میں افراط و تفریط بے پناہ ہلاکت آفرینیوں کا موجب ہوتی ہے دنیا میں جہالت' ظلم و تشدد' کشت و خون' حق تلفی' عیش و عشرت بے کسی و بے چارگی' بیماری' غربت و فلاکت اور اس کی وجہ سے بداخلاقی اور روحانی پستی نے لے لی ہے۔ یہ چیزیں زندگی کے مختلف دوروں میں مجھے گھنٹوں رلاتی رہیں۔

میں نے اپنے ان تاثرات کے بہت سے نوٹ بھی رکھے تھے۔ جو افسوس ہے کہ ۱۹۴۷ء کے انقلاب میں دوسری چیزوں کے ساتھ ضائع ہو گئے۔ سب شائع شدہ املاک میں سے مجھے سلسلہ کی جمع کردہ کتب' نوٹوں اور اپنے شائع شدہ مضامین کا بہت افسوس ہے جن کا جب خیال آتا ہے تو بدن پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔ باقی چیزیں اور کتب بمع مختلف مضامین اور کٹنگ کا جو میں نے بہت محنت سے جمع کئے تھے زیادہ افسوس نہیں کیونکہ یہ چیزیں مقصود بالذات نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب جو (-----) کی شکل میں میرے پاس تھی بچ گئی۔ اس کے بعد دراصل کوئی غم باقی نہیں رہتا۔ کیونکہ سب خیر و برکت قرآن ہی میں ہے اور اسی سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ باقی چیزیں تو بعض اوقات شرک اور گمراہی کا موجب بن جاتی ہیں چنانچہ پہلے پہلے تو اس سانحہ ہائلہ اور اس کے بے پناہ نقصانات کی وجہ سے معلوم ہوتا تھا کہ آدمی کی سب متاع لٹ گئی۔ لیکن دراصل ان کے کھونے سے ہی خدا ملتا ہے۔ اور مرکز سلسلہ کے مقابل میں یہ سب چیزیں ہیچ معلوم ہوتی ہیں۔

میں اس حالت میں بھی اس کے فضل سے مایوس نہیں ہوا۔ اگرچہ اس دھکے سے یعنی اپنی ہزاروں روپیہ کی مالیت کی لائبریری سے جس میں دستی نوادر بھی تھے محروم ہو گیا۔ (سید عبدالقادر صاحب جب جالندھر سے ایک تنکا لئے بغیر نکلے تو یہ کہنے پر مجبور ہوئے۔

چیست یاران طریقت بعد ازیں تدبیر ما)

لیکن میں نے دھڑکتے ہوئے دل لرزتے ہوئے ہاتھوں اور ماؤف سے دماغ کے ساتھ ان گم گشتہ چیزوں کے کھنڈرات پر پھر سے تعمیر نو کی بنیاد رکھ دی۔

☆ ○ ☆

قربانیاں تحفوں کا رنگ رکھتی ہیں اور ان کے ساتھ سجاوٹ ضروری ہے۔ آپ نے دیکھا ہو گا بعض لوگ تو مینڈھوں اور بکروں کو بھی خوب سجاتے ہیں اور بعض تو ان کو زیور پہنا کر پھر قربان گاہوں کی طرف لے کر جاتے ہیں۔ پھولوں کے ہار پہناتے ہیں اور کئی قسم کی سجاوٹیں کرتے ہیں۔ انسانی قربانی کی سجاوٹیں اور طرح کی ہوتی ہیں۔ انسانی زندگی کی سجاوٹ تقویٰ سے ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے پیار اور اس کی محبت کے نتیجے میں انسانی روح بن ٹھن کر تیار ہوا کرتی ہے پس پیشتر اس کے کہ یہ بچے اتنے بڑے ہوں کہ جماعت کے سپرد کئے جائیں ان ماں باپ کی بہت ذمہ داری ہے کہ وہ ان قربانیوں کو اس طرح تیار کریں کہ ان کے دل کی حسرتیں پوری ہوں جس شان کے ساتھ وہ خدا کے حضور ایک غیر معمولی تحفہ پیش کرنے کی تمنا رکھتے ہیں وہ تمنائیں پوری ہوں۔

(از خطبہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرمودہ ۱۰-۲-۸۹)

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

سنگلاخ صحرا میں ایک لاکھ بیس ہزار مہاجرین

ایک لاکھ بیس ہزار مہاجرین ایک بے آب و گیاہ سنگلاخ صحرا میں جمع ہیں اور اس انتظار میں ہیں کہ کابل میں امن قائم ہو جائے تو وہ واپس جائیں۔ جلال آباد سے ۲۱ کلومیٹر دور شرشاہی کیمپ خاکی رنگ کے خیموں کی ایک وسیع بستی میں تبدیل ہو چکا ہے۔ یہ کیمپ اس سال کے شروع میں اقوام متحدہ نے قائم کیا تھا جس کا مقصد یہ تھا کہ کابل کی خانہ جنگی سے فرار ہونے والوں کو رہنے کی کوئی جگہ مہیا کی جائے۔ یاد رہے کہ کابل میں متحارب افغان مجاہدین اپریل ۱۹۹۲ء میں کمیونسٹ حکومت کے ختم ہونے کے بعد سے خانہ جنگی میں مصروف ہیں۔

اس وسیع صحرا میں نہ کوئی تنکا ہے نہ بلی اور دور دور تک ایک بھی درخت نظر نہیں آتا۔ اس کی بجائے یہاں پر زرد رنگ کے زہریلے بچھو، خطرناک مکڑیاں سانپ اور مکھیوں کے جھنڈ کے جھنڈ موجود ہیں جو اگست کے مہینے کی شدید دھوپ میں یہاں پر زندگی کی علامت بنی ہوئی ہیں۔

اقوام متحدہ کے ایک نمائندے نے بتایا کہ خوش قسمتی سے یہ افغانستان کی ان چند جگہوں میں سے ایک ہے جہاں پر روسی فوج نے بارودی سرنگیں نہیں بچھائیں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ یہ جگہ بے حد گرم تھی۔ اس نے سوال کیا کہ اس قسم کے صحرا میں کوئی کس طرح زندہ رہ سکتا ہے۔

کابل کے رہنے والے یہ لوگ اس قدر غریب ہیں کہ ان کے پاس پاکستان جانے کے لئے بھی رقم نہیں ہے۔ اور پھر پاکستان نے تو اس سال کے نصف جنوری سے اپنی سرحدیں افغانوں کے لئے بند کر دی ہیں۔ یہاں کے رہنے والے ایک شخص نے آہ بھر کر کہا ہم اپنے گھر بھی تو نہیں جا سکتے۔ جلال آباد کی میونسپل کونسل نے ایسے مہاجرین کے لئے اس جگہ کا انتخاب کیا جو کہ جلال آباد شہر سے خاصے طویل فاصلے پر ہے۔ اس کا مقصد ایسے مہاجرین کا شہر آباد ہو جانے کے بعد پیدا ہونے والے متوقع مسائل پر قابو پانا تھا۔

اس کیمپ کی آبادی دو حصوں میں منقسم ہے بیشتر بڑا حصہ وہ ہے جو اقوام متحدہ کے تحت رجسٹر ہے اور ان کو وہاں سے راشن ملتا ہے۔ اس کے علاوہ خیمے اور دوائیاں بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ اور دوسرے وہ ہیں جو حال ہی میں وہاں آئے ہیں ان میں سے ۸۰۰ کنبوں نے بتایا ہے کہ وہ لٹ پٹ کر آئے ہیں ان کے پاس کھانے یا رہنے کو کچھ بھی نہیں۔

یہاں آنے والے مہاجرین نے عورتوں کو پردہ دار جگہ فراہم کرنے کے لئے چھوٹی چھوٹی دیواریں کھڑی کرنی شروع کی ہیں۔ ایک چھوٹی سے مسجد بنائی گئی ہے جو چھ لکڑیوں پر کھڑی ہے اور جو مومنوں کو نماز کے لئے بلاتی ہے۔ اس کے علاوہ کلینک بھی قائم ہے اور بچوں کے لئے ایک سکول بھی ہے۔

سڑک کے دوسری طرف نئے آنے والے قیام کرتے ہیں جو کسی اکا دکا راہ گیر کو اپنی درد بھری کہانی سناتے ہیں کہ وہ کن حالات میں کابل سے یہاں آئے ہیں۔ اندازاً روزانہ ۳۰ نئے کنبے یہاں آ رہے ہیں۔ ان کے پاس نہ تو راشن ہوتا ہے۔ نہ صفائی کا کوئی انتظام۔ حتیٰ کہ ان کے پاس رہائش کے لئے کوئی خیمہ بھی نہیں ہوتا۔ ان کے پاس صرف چٹائیاں ہوتی ہیں جس پر ان کی خواتین 'افغان روایات کے برعکس بے پردگی کی حالت میں کھلے آسمان تلے پڑی ہوتی ہیں۔ اقوام متحدہ کے ایک افسر نے اس صورت حال کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ابھی تک یہ لوگ رجسٹر نہیں ہوئے۔

ان مہاجرین کی زندگی جیسے ایک جگہ رک سی گئی ہے۔ نہ کوئی ریڈیو نہ اخبار یا رسالہ اور نہ ہی کرنے کو کوئی کام۔ وہ سارا دن خاموش پڑے رہتے ہیں۔ دنیا کے اکثر مہاجرین کی طرح ان کی بھی یہی حالت ہے۔

☆ O ☆

فلسطینیوں کے اختیارات میں اضافہ

فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کے درمیان ایک معاہدے کے نتیجے میں فلسطینیوں کے خود مختاری کے اختیارات میں اضافہ کیا گیا ہے اب وہ اسرائیل کے زیر قبضہ فلسطینی علاقوں میں صحت، ٹیکسیشن، تعلیم اور دیگر سروسز کے ذمہ دار ہونگے۔ اس طرح سے مغربی کنارے کے یہ علاقے بھی فلسطینیوں کے کنٹرول میں آگئے ہیں۔

اس معاہدے پر دستخط ہونے کے بعد خود مختاری کے سمجھوتے کے دوسرے مرحلہ پر عمل درآمد شروع ہو گیا ہے۔ فلسطینی نمائندے نبیل شتی نے بتایا کہ تازہ معاہدے سے اب ہم انتخابات کے انعقاد کے لئے بہتر تیاری کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سویلین اقتدار کی منتقلی کا کام ستمبر میں آٹھ شعبوں میں ہوگا۔ یہ شعبے ہیں سپورٹس، کلچر، نوجوانوں کے امور، انٹرنیشنل پلاننگ، ٹورزم، تعلیم، صحت، ویلفیئر کے معاملات اور مالی معاملات۔ اس سے پہلے ہی اسرائیل نے رملہ کے علاقے کے تعلیمی معاملات فلسطینیوں کے حوالے کر دیئے ہیں۔

تاہم اسرائیلی نمائندے نے واضح کیا کہ اس کے باوجود تمام معاملات میں آخری کنٹرول اسرائیل کی حکومت کا ہی ہوگا۔

☆ O ☆

کیوبا کے مہاجرین

کیوبا کے مرد آہن مسٹر فیڈل کاسترو نے کہا ہے کہ میں امریکہ جانے والے مہاجرین کو نہیں روک سکتا۔ یہ مہاجرین کشتیوں پر سوار ہو کر کیوبا سے امریکہ جاتے ہیں۔

ملک کے ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کیوبا کے سمندری محافظوں کو کہا کہ وہ ملک چھوڑ کر جانے والوں سے زیادہ سے زیادہ نرمی کا سلوک کریں۔ انہوں نے بتایا کہ نئی ہدایات ۱۲۔ اگست کو دی گئی ہیں۔ کیوبا کے مہاجرین کے کشتیوں پر سوار ہو کر امریکہ کی ریاست فلوریڈا کے ساحلوں پر لنگر انداز ہونے کا سلسلہ شروع ہونے کے بعد مسٹر کاسترو کا یہ پہلا پبلک خطاب تھا۔ یہ سلسلہ اگست کے شروع میں شروع ہوا تھا۔

کیوبا کے لیڈر نے الزام لگایا کہ امریکہ کی پالیسیاں اس ہجرت کا سبب بنی ہیں۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ واشنگٹن کے ساتھ یہ مسئلہ حل کرنے کے لئے انصاف اور حقیقت پسندانہ بنیادوں پر مل کر قدم اٹھانے کو تیار ہیں۔

دوسری طرف صدر کلنٹن نے مزید ایسے اقدامات کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد کیوبا کی حکومت کو ختم کر کے وہاں پر جمہوریت کو رائج کرنا ہے۔ اس سے قبل صدر کلنٹن نے مہاجروں کی آمد کو روکنے کے لئے مہاجرین کے خیر مقدم کی ۲۷ سالہ پرانی پالیسی کو ختم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اور ان مہاجرین کو ایک امریکی بحری اڈے پر قائم کئے گئے کیمپ میں رکھنے کا حکم دیا تھا۔ جس کو عملاً ایک نظر بندی کیمپ قرار دیا جا رہا ہے۔

گوانٹے نامو کے بحری اڈے پر واقع اس کیمپ کی گنجائش میں اضافہ کیا جا رہا ہے جہاں پر اب ۴۰ ہزار یا اس سے کچھ زائد مہاجرین قیام کر سکیں گے۔ امریکہ حکومت نے کیوبا کے لوگوں کو ایک بار پھر خبردار کیا ہے کہ ان کو امریکہ میں داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اور وہ ایسی کسی توقع کے ساتھ نہ آئیں۔

امریکہ کی تمام کوششوں کے باوجود کیوبا کے مہاجرین کی آمد کا سلسلہ جاری ہے اور سارے امریکہ میں ان کو روکنے کے لئے غلغلہ بپا ہے۔ حتیٰ کی ہیٹی کا مسئلہ بھی اب کیوبا کے مہاجرین کی آمد کی وجہ سے پس منظر میں چلا گیا ہے۔ اور امریکہ کی انتظامیہ سارے اقدامات کے باوجود کیوبا کے مہاجرین کو وطن چھوڑنے سے باز رکھنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔

☆ O ☆

ایران کا ارجنٹائن سے ہرجانے کا مطالبہ

ایران نے ارجنٹائن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایران کو بے بنیاد الزام تراشی کا معاوضہ ادا کرے۔ ارجنٹائن نے الزام لگایا تھا کہ ایران اس کے دارالحکومت بیونس آئرز میں یہودیوں پر ہونے والے ایک بم دھماکے کا ذمہ دار ہے۔ ایرانی افسر نے کہا کہ ہم بار بار کہہ چکے ہیں کہ یہ الزام جھوٹا ہے اور کسی کو حق نہیں وہ بلا جواز طور پر ہماری شہرت کو نقصان پہنچائے۔ چونکہ یہ الزام بے بنیاد اور جھوٹا ہے اس لئے ارجنٹائن کو چاہئے کہ وہ ایران کو معاوضہ ادا کرے۔

ارجنٹائن کے اٹارنی جنرل نے کہا ہے کہ یہ کیس سپریم کورٹ میں پہنچانے کے لئے مطلوبہ ثبوت اور شواہد موجود نہیں ہیں۔

ارجنٹائن کے محکمہ قانون نے بتایا تھا کہ ۱۸۔ جولائی کو ہونے والے کار بم دھماکے میں ۷۔ ایرانی افسران ملوث تھے۔ اس دھماکے کے نتیجے میں جو ایک یہودی تنظیم کے علاقے میں ہوا کم از کم ۹۵۔ افراد ہلاک، ۱۰ گم شدہ اور ۲۵۰ زخمی ہوئے تھے۔ ان میں سے چار افسران کے خلاف انٹرنیشنل گرفتاری وارنٹ جاری کئے گئے تھے۔

اس سے قبل ایران نے امریکہ کے وزیر خارجہ سے بھی یہ مطالبہ کیا تھا کہ وہ ایران کو ایک "قانون شکن قوم" قرار دینے پر معذرت کریں۔ ایرانی حکومت نے کہا ہے کہ وہ تمام افراد اور ممالک ان بنیاد الزامات پر معذرت کریں اور اس فہرست میں سب سے اوپر جو نام لکھا ہے وہ امریکہ اور مسٹر کرسٹوفر کا ہے۔

ایرانی لیڈروں نے کہا ہے کہ اس واقعے کا گواہ، منوچہر موتمر ایک کافر ہے جو امریکی انٹیلی جنس کے لئے کام کرتا ہے۔

ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے وہ دماغ کو خراب کرتا اور آخر ہلاک کرتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

وصایا

ضروری نوٹ :۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۶۳۲ میں امۃ المومن بیوہ محمد لطیف قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۵۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۶-۱۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ حق مہر وصول شدہ۔ ۲۰۰ روپے۔ ۲۔ ترکہ خاوند مکان واقع مندر بلاک پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی پانچ لاکھ کا ۱/۸ حصہ۔ ۶۲۵۰۰ روپے۔ ۳۔ زیور طلائی سوا چار تولہ مالیتی۔ ۱۹۷۸۳ روپے۔ اور چاندی وزنی ۴ تولہ مالیتی۔ ۳۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ یکصد پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ المومن بیوہ محمد لطیف پیر محل ضلع ٹوبہ۔ گواہ شد نمبر۱ نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر ۲۶۲۷۶ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر۲ محمد صدیق وصیت نمبر ۱۸۷۱۳۔

مسل نمبر ۲۹۶۳۳ میں امتہ السلام زوجہ منصور احمد کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ڈاکخانہ نفیس نگر ضلع عمر کوٹ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۲-۶ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ حق مہر وصول شدہ۔ ۵۰۰۰ ہزار روپے۔ ۲۔ ترکہ والد نقد۔ ۱۵۰۰۰۰ روپے۔ ۳۔ زیورات طلائی وزنی ۱۸۳ گرام مالیتی۔ ۶۳۱۳۵ روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔ ۲۱۸۱۳۵ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ السلام احمد نگر ضلع عمر کوٹ ڈاکخانہ نفیس نگر سندھ۔ گواہ شد نمبر۱ منصور احمد کاہلوں خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر۲ چوہدری منیر احمد کاہلوں احمد نگر ضلع عمر کوٹ۔

مسل نمبر ۲۹۶۳۴ میں ملک کظیم الرحمٰن ولد ملک حبیب الرحمٰن قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی نمبر ۱۸ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۶-۲۵ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۳۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گا ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ملک کظیم الرحمٰن ۲/۱۴۶۹ گلبہار نمبر۲ کراچی نمبر۱۸۔ گواہ شد نمبر۱ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان کراچی۔ گواہ شد نمبر۲ مجید احمد بھٹی وصیت ۱۷۰۶۸۔

مسل نمبر ۲۹۶۳۵ میں عبدالحئی خان ولد عبدالسلام صاحب قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر ۳۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر AS 6/10/74 طوغی روڈ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۵-۲۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰۰ روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گا ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ عبدالحئی خان مکان AS 10/74 طوغی روڈ کوئٹہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ عبدالماجد خان وصیت نمبر ۲۷۰۷۵ برادر موصی۔ گواہ شد نمبر۲۔ نصیر احمد فاروقی وصیت نمبر ۲۲۶۸۱۔

مسل نمبر ۲۹۶۳۶ میں نادرہ حئی زوجہ عبدالحئی خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طوغی روڈ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۵-۲۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔ ۱۰۰۰۰ روپے۔ ۲۔ زیورات طلائی وزنی ساڑھے چھ تولے مالیتی۔ ۲۶۰۰۰ روپے۔ ۳۔ چاندی سیٹ دو عدد وزنی ۷ تولہ مالیتی۔ ۷۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ چار صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نادرہ حئی زوجہ عبدالحئی صاحب مکان AS 10/74۔6 طوغی روڈ کوئٹہ۔ گواہ شد نمبر۱ نصیر احمد فاروقی وصیت نمبر ۲۲۶۸۱۔ گواہ شد نمبر۲ عبدالماجد خان وصیت نمبر ۲۷۰۷۵۔

مسل نمبر ۲۹۶۳۷ میں سعدیہ انیس بنت انیس احمد صاحب قوم چوہدری پیشہ تعلیم عمر ۱۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ کریم نگر فیصل آباد حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۳-۲۶ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰ مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سعدیہ انیس جرمنی گواہ شد نمبر۱ انیس احمد وصیت نمبر ۲۰۹۴۸ گواہ شد نمبر۲ طاہر اعوان صدر جماعت Angeiburg جرمنی۔

مسل نمبر ۲۹۶۳۸ میں حسن منصور باجوہ ولد منصور کرشن باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۵-۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۷۰۰۰ مارک سالانہ بصورت پارٹ ٹائم سروس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد حسن منصور باجوہ جرمنی گواہ شد نمبر۱ قدیر احمد گوندل جرمنی گواہ شد نمبر۲ احمد کلیم جرمنی۔

مسل نمبر ۲۹۶۳۹ میں ناصر احمد ولد چوہدری کمال الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۵۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۸-۲۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۹۲ء ۱۰۶۰ ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ناصر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر۱ محمد اشرف سیال صدر جماعت احمدیہ اٹوا کینیڈا گواہ شد نمبر۲ اقبال احمد خان ولد حبیب احمد خان کینیڈا۔

مسل نمبر ۲۹۶۴۰ میں زاہدہ بیگم زوجہ مشتاق بشیر احمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت اگست ۱۹۷۵ء ساکن سکاربرو ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۱-۹-۲۷ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) زیورات طلائی 22KGOLD وزنی ۳۶۰ گرام مالیتی۔ ۳۶۰۰ ڈالر کینیڈین (۲) زیورات نقرئی وزنی ۲۴ گرام مالیتی ۱۰ ڈالر کینیڈین (۳) حق مہر بذمہ خاوند محترم گیارہ ہزار روپے انڈین کرنسی۔ (۱۱۰۰۰ روپے) اس وقت مجھے مبلغ پچاس ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ زاہدہ بیگم ٹورانٹو کینیڈا گواہ شد نمبر۱ مشتاق بشیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر۲ منیر الحق شاہد کینیڈا۔

مسل نمبر ۲۹۶۴۱ میں امتہ الرفیق شمیم زوجہ نفیس احمد صاحب قوم پاکستانی پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکاربرو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۶-۵ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) زیورات طلائی وزنی تین تولہ مالیتی ۵۰۰ ڈالر کینیڈین (۲) حق مہر ۱۸۰۰ روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰ کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الرفیق ساکن سکاربرو ٹورانٹو کینیڈا گواہ شد نمبر۱ نفیس احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر۲ محمد سعید وصیت نمبر ۱۰۲۷۵

پتہ درکار ہے

○ مکرمہ سیدہ صوفیہ خانم صاحبہ وصیت نمبر ۱۲۳۲۵ زوجہ مکرم آفتاب حسین صاحب ساکن سید انوالی ضلع سیالکوٹ نے ۱۹۴۹ء میں وصیت کی اس کے بعد سے موصیہ کا دفتر سے کوئی رابطہ نہیں۔ موصیہ اگر خود پڑھیں یا کسی کو ان کے بارہ میں علم ہو تو دفتر وصیت کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

خبریں

ربوہ : 29- اگست-1994ء
کل سہ پہر سے دھوپ نکلی ہے۔ حبس جاری ہے درجہ حرارت کم از کم 26 درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ 33 درجے سنٹی گریڈ

○ قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ میں اور چیئرمین سینٹ حکومت اور اپوزیشن میں کشیدگی ختم کر رہے ہیں۔ آٹھویں ترمیم کے خاتمہ کے لئے کمیٹی بنانے میں مختلف سیاسی جماعتوں سے رابطہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کی وہ کارروائی بھی براہ راست دکھائی جانی چاہئے جب ارکان آپے سے باہر ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ بڑی مچھلیوں کی فہرست جلد ایوان میں پیش کی جائے گی اس وقت وزیر دفاع اس سلسلے معلومات اکٹھی کر رہے ہیں۔

○ وزیراعظم نے کہا ہے کہ پتہ نہیں نواز شریف نے ایٹم بم کے متعلق بیان کس کے ایماء پر دیا ہے۔ یہ بیان جھوٹ کا پلندہ ہے لیکن ملک کے دشمن اس سے یقیناً فائدے اٹھائیں گے۔ سابق وزیراعظم نے سستی شہرت حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ۴- ستمبر کو غزہ ضرور جاؤں گی اسرائیل سے رابطے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے بتایا کہ ہم بلوچستان کو اسلحہ سے پاک علاقہ قرار دینے پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں۔

○ گورنر پنجاب نے تحریک جعفریہ کے وفد سے ملاقات میں کہا ہے کہ تحریک جعفریہ کو مکمل تحفظ ملے گا۔ کسی سے زیادتی نہیں ہوگی۔

○ نواز شریف چیف آف دی آرمی سٹاف جنرل عبدالوحید سے ملاقات کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر انہیں اس بارے میں گرین سگنل ملا تو ملاقات سویڈن میں ہو سکتی ہے۔ سر دست ملاقات کے بارے میں کوئی پیش رفت نہیں ہو سکی۔

○ وزیر اطلاعات مسٹر خالد کھرل نے کہا ہے کہ پاکستان کے پاس کوئی ایٹم بم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کی تحریک عوام کی عدم شرکت کے باعث ناکام ہو جائے گی۔

○ قاہرہ کے مسلمان عسکریت پسندوں نے دھمکی دی ہے کہ وہ فیملی پلاننگ کے بارے میں قاہرہ میں ہونے والی کانفرنس اپنی جانیں دے کر روند ڈالیں گے۔ کانفرنس کے مخالفین اور پولیس میں جھڑپوں سے ایک کرنل اور ۵- شہری ہلاک ہو گئے۔ بنگلہ دیش کی وزیراعظم مسز خالدہ ضیاء نے کانفرنس میں شرکت سے انکار کر دیا ہے۔

○ مسلم لیگ (ج) کے صدر مسٹر حامد ناصر چٹھہ نے کہا ہے کہ نواز شریف قوم کو بیوقوف بنانے کا سلسلہ چھوڑ دیں اگر وہ اتحاد چاہتے ہیں تو موجود قیادت کو تسلیم کر کے اصل مسلم لیگ میں واپس آ جائیں۔ آخر ان کے پاس کون سی وزارت عظمٰی ہے جس کی پیشکش وہ مسلم لیگ کے اتحاد کی صورت میں کر رہے ہیں۔

○ اسلامی نظریاتی کونسل نے حکومت سے سفارش کی ہے کہ ریڈیو ٹی وی اخبارات اور دیگر ذرائع ابلاغ کے متعلق ایسا قانون بنایا جائے جس کی رو سے جھوٹی خبر کی اشاعت یا تشہیر کرنے والے کو سزا دی جا سکے۔ اس سے یہ باور کرایا جائے کہ جس طرح مسلمان کا خون اور مال قابل احترام ہے اسی طرح اس کی عزت و آبرو بھی قابل احترام ہے۔

○ جمیعت العلمائے اسلام کے امیر مولانا عبداللہ درخواستی خان پور میں انتقال کر گئے ان کی عمر ۱۰۵- برس تھی انہوں نے ملک میں ۵۰۰- دینی مدارس قائم کئے اسلامی ممالک کے ۵۰- ہزار سے زائد علماء نے ان سے تفسیر پڑھی۔ وہ ۳۲- سال سے جے یو آئی کے امیر چلے آ رہے تھے۔

○ اپوزیشن لیڈر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ نواز شریف کے اعلان سے بھارتی حکمرانوں کے پسینے چھوٹ گئے ہیں انہوں نے ایٹمی دھماکہ سے بڑا دھماکہ کیا ہے۔ حکومت کی مدعا غائب کرنے کی سازش ناکام بنا دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرین مارچ حکومت کو چلتا کر دے گا۔ گرفتاریوں سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ہر شہر میں متبادل قیادت موجود ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ کاروان نجات کے راستوں کا اعلان ۱۳- ستمبر کو ہوگا۔

○ آزاد کشمیر میں پاک بھارت فوجوں میں ایک جھڑپ ہوئی بھارتی بنکر تباہ کر دیئے گئے۔ شہریوں پر بھارتی فوج کی راکٹ لانچروں اور مشین گنوں سے کئی روز کی فائرنگ کے بعد پاک فوج نے بھرپور جوابی کارروائی۔ نیلم روڈ ۱۸- دن سے بند ہے۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو آبادی کے متعلق قاہرہ کانفرنس میں شرکت کے لئے ۵- ستمبر کو مصر جائیں گی۔ کانفرنس میں ۱۵۰- ممالک کے ۲۰- ہزار مندوبین شرکت کریں گے۔

○ آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل حمید گل نے کہا ہے کہ نواز شریف کے بیان کے بعد اللہ کا نام لے کر ایٹمی دھماکہ کر دیا جائے۔ امریکہ کی اجارہ داری ختم کرنے اور اپنی حاکمیت بچانے کے لئے یہ ضروری ہے۔ اس سے پریسلر ترمیم لاگو نہیں رہے گی۔ امریکہ سے معاملات طے کرنے کے لئے نیا ماحول مل جائے گا۔

○ ایوان صدر میں جنرل وحید کی صدر لغاری سے ملاقات میں سندھ اور کراچی کے معاملات پر غور کیا گیا۔ اعلیٰ سطحی اجلاس میں نوٹ کیا گیا ہے کہ کراچی کی صورت حال نہایت مخدوش ہے۔ اجلاس نے فیصلہ کیا کہ حکومت تمام سیاسی جماعتوں کو ساتھ لیکر چلنا چاہتی ہے لیکن جرائم پیشہ افراد کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ ان کے خلاف مقدمے بھی واپس نہیں ہوں گے۔

○ ایم کیو ایم کے مسٹر اشتیاق اظہر نے بتایا ہے کہ حکومت نے بیشتر مطالبات مان لئے ہیں تا ہم وزیر اعلیٰ کو بدلنے کا مطالبہ مسترد کر دیا ہے۔ دوسری طرف ان سے یہ بیان بھی منسوب کیا گیا ہے کہ ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی سے مذاکرات نہیں ہو رہے ایوان صدر بلا کر ہمیں رسوا کیا گیا ہے۔ لندن کے ذرائع نے یہ بھی خبر دی ہے کہ ایم کیو ایم نے ٹرین مارچ میں شرکت کرنے کا اصولی فیصلہ کر لیا ہے۔

○ صحافیوں پر تشدد کے الزام میں نواز شریف کے زرعی فارم کے منیجر وسیم ظفر کو گرفتار کر لیا گیا۔ زرعی فارم پر چھاپہ نواز شریف کے داماد کیپٹن صفدر اور حاجی صدیق کی گرفتاری کے لئے مارا گیا تھا جن کو ملزم قرار دیا گیا ہے۔

○ کوئٹہ کے قبائلی تصادم میں ملوث ۲۱- افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے بھاری اسلحہ ضبط کر لیا گیا اور دونوں فریقوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ رئیسانی قبیلہ نے سلیم بگٹی کو سانحہ کا ذمہ دار قرار دیا۔ سلیم بگٹی کے محافظوں نے سابق صوبائی وزیر اسلم رئیسانی اور صوبائی وزیر لشکری خان کے خلاف مقدمہ درج کرایا۔ وزراء اور اراکین اسمبلی سے مسلح محافظوں کی سہولت واپس لے لی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ڈیرہ بگٹی جا کر تعزیت کی۔

○ تحریک استقلال کے سربراہ ائر مارشل اصغر خان نے کہا ہے نئے انتخابات احتساب کا اختیار رکھنے والی حکومت کے تحت کرائے جائیں میں اس کے لئے نگران وزیراعظم بننے کو تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ لاوا پھٹنے والا ہے سیاسی صورت حال بہتر نہ ہوئی تو ڈنڈا کسی بھی وقت سر پر آ پڑے گا۔

○ پاکستان نے سری لنکا کو دوسرے ٹیسٹ میں ایک اننگز اور ۵۲- رنز سے شکست دے دی۔ وقار یونس نے اس میچ میں ۱۱- وکٹیں لیں۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے نواز شریف کو ہیلی کاپٹر فراہم کرنے والی کمپنی کا لائسنس بحال کر دیا ہے۔

○ جنرل ضیاء کے دور کے وزیر مصطفیٰ گوکل کا بھائی عباس گوکل امریکہ جاتے ہوئے فرینکفرٹ میں گرفتار ہو گیا۔ وہ بی سی سی آئی کے مقدمے میں گواہی دینے امریکہ جا رہا تھا۔ بی سی سی آئی کے ذریعے افغان مجاہدین کو ہر سال ۴۰۰- ملین ڈالر دیئے جاتے تھے۔ اسرائیل سے اسلحہ خرید کر ایران کو دیا جاتا تھا۔ صدام حسین نے ایک ارب ڈالر جمع کروا رکھے تھے۔

○ کراچی میں ڈکیتی اور رہزنی کی ۱۹- وارداتوں میں ۱۴- گاڑیاں چھین لی گئیں۔ وارداتیں اورنگی کراچی، سرجان ٹاؤن، گجرال ٹاؤن، گلشن اقبال، ڈیفنس، ناظم آباد، آرٹلری میدان اور بلوچ کالونی میں ہوئیں۔ ۸- بھینسیں بھی چرا لی گئیں۔ دیگر وارداتوں میں لاکھوں روپے کی نقدی اور زیورات بھی لوٹ لئے گئے۔ کئی دکانوں کو بھی لوٹا گیا ہے۔

دردوں سے فوری نجات
پینز کیوریٹو سمیل PAINS CURATIVE SMELL بفضلہ تعالیٰ ہر قسم کی دردوں کیلئے مؤثر
24 گھنٹوں کیلئے آزمائش مفت
تفصیلی لٹریچر مفت طلب کریں: کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ
فون 04524 771 211283
فیکس 04524 212299

GOOD NEWS
WE ARE NO.1
ہمارا معیار ہی ہماری مقبولیت کی ضمانت ہے
مناسب قیمت میں بہترین ڈش انٹینا
پاکستان میں ہر جگہ فٹنگ کی سہولت
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
212487 رہائش
211274 دکان
بشارت احمد خان